حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق مرزا قادیانی کے چالیس جھوٹ

مولانا مشتاق احمد چنیوٹی

گزشتہ عنوان کے تحت حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کے متعلق مرزا قادیانی کے چالیس جھوٹ تحریر کیے گئے تھے۔ چونکہ مرزا قادیانی کا دعویٰ ہے کہ:

۱۔　مجھ میں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میں کوئی فرق نہیں ہے۔ (العیاذ باللہ)

۲۔　میں حضور علیہ السلام کا محبّ، فرماں بردار ہوں۔

۳۔　میں نے حضور علیہ السلام کی کمال درجہ پیروی کر کے نبوت کا مقام پایا ہے۔

مرزا قادیانی کے بیٹے مرزا بشیر الدین محمود اور مرزا بشیر احمد ایم اے یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ اُمّتِ محمدیہ میں مرزا قادیانی سے بڑھ کر حضور علیہ السلام سے محبت کرنے والا پیدا ہی نہیں ہوا۔

اس لیے احقر نے یہ ضروری سمجھا کہ حضرت امام الانبیاء، خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق بھی مرزا قادیانی کے گستاخانہ کلمات جمع کر دیے جائیں تاکہ مرزا قادیانی کے دعویٰ حبِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقت ناواقف مسلمانوں کے سامنے آ سکے، مرزا قادیانی کی تمام تحریریں دلی جذبات کو بمشکل قابو کر کے نقل کی گئیں ہیں۔ قارئین بھی دل تھام کر ملاحظہ فرمائیں، یہ واضح رہے کہ اس سلسلہ مضامین کے تمام حوالے احقر نے روحانی خزائن کی ترتیب سے لکھے تھے لیکن اس عنوان کے تحت بوجوہ وہ ترتیب ملحوظ نہیں رکھی گئی۔

جھوٹ نمبر ۱:

خدا تعالیٰ نے آج سے چھبیس برس پہلے میرا نام براہین احمدیہ میں محمد اور احمد رکھا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بروز مجھے قرار دیا ہے۔ (تتمہ حقیقۃ الوحی روحانی خزائن، جلد: ۲۲، ص: ۵۰۲)

فائدہ:　روحانی خزائن، جلد: ۱۸، ص: ۲۰۷ اور ۲۱۲ پر بھی یہی مضمون لکھا گیا ہے۔

جھوٹ نمبر۲:

پس باوجود اس شخص کے دعویٰ نبوت کے جس کا نام ظلی طور پر محمد اور احمد رکھا گیا مگر پھر بھی سیدنا محمد خاتم النبیین ہی رہا کیونکہ یہ محمد ثانی اسی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر اور اسی کا نام ہے۔

(ایک غلطی کا ازالہ روحانی خزائن، جلد:۱۸،ص:۲۰۹)

جھوٹ نمبر۳:

خوب توجہ کر کے سن لو کہ اب اسم محمد کی تجلی ظاہر کرنے کا وقت نہیں یعنی اب جلالی رنگ کی کوئی خدمت باقی نہیں کیونکہ مناسب حد تک وہ جلال ظاہر کر چکا، سورج کی کرنوں کی اب برداشت نہیں اب چاند کی ٹھنڈی روشنی کی ضرورت ہے اور وہ احمد کے رنگ میں ہو کر میں ہوں۔ (اربعین روحانی خزائن، جلد:۱۷،ص:۴۴۵،۴۴۶)

جھوٹ نمبر۴:

منم مسیح زمان و منم کلیم خدا
منم محمد و احمد کہ مجتبیٰ باشد

(تریاق القلوب روحانی خزائن، جلد:۱۵،ص:۱۳۴)

ترجمہ: میں زمانے کا مسیح اور کلیم خدا (موسیٰ علیہ السلام) ہوں۔ میں محمد ہوں میں احمد مجتبیٰ ہوں

جھوٹ نمبر۵:

احمد آخر زمان نامِ من است
آخریں جام ہمیں جامِ من است

(درثمین، ص:۲۴۰، مطبوعہ انجمن احمدیہ لاہور)

ترجمہ: احمد آخر زمان میرا نام ہے اور (ایمان و معرفت کا) آخری جام میرا ہی جام ہے۔

جھوٹ نمبر۶:

پہلے تمام انبیاء ظل تھے نبی کریم کی خاص خاص صفات میں اور اب ہم ان تمام صفات میں نبی کریم کے ظل ہیں۔

(ملفوظات، جلد: سوم، ص:۲۷۰)

جھوٹ نمبر ۷:

اور جو شخص مجھ میں اور مصطفیٰ میں تفریق کرتا ہے اس نے مجھے نہیں دیکھا اور نہیں پہچانا ہے۔

(خطبہ الہامیہ روحانی خزائن، جلد:۱۶، ص:۲۵۸، ۲۵۹)

جھوٹ نمبر ۸:

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دو بعث ہیں یا بہ تبدیل الفاظ یوں کہہ سکتے ہیں کہ ایک بروزی رنگ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دوبارہ آنا دنیا میں وعدہ دیا گیا تھا جو مسیح موعود اور مہدی معہود (مرزا قادیانی) کے ظہور سے پورا ہوا۔

(تحفہ گولڑویہ روحانی خزائن، جلد:۱۷، ص:۲۴۹)

جھوٹ نمبر ۹:

چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دوسرا فرض منصبی جو تکمیل اشاعت ہدایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بوجہ عدم وسائل اشاعت غیر ممکن تھا اس لیے قرآن شریف کی آیت وَ آخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد ثانی کا وعدہ دیا گیا ہے۔ اس وعدہ کی ضرورت اسی وجہ سے پیدا ہوئی کہ تا دوسرا فرض منصبی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یعنی تکمیل اشاعت ہدایت دین جو آپ کے ہاتھ سے پورا ہونا چاہیے تھا اس وقت بباعث عدم وسائل پورا نہیں ہوا، سو اس فرض کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آمد ثانی سے جو بروزی رنگ میں تھی، ایسے زمانہ میں پورا کیا جبکہ زمین کی تمام قوموں تک اسلام پہنچانے کے لیے وسائل پیدا ہو گئے تھے۔

(تحفہ گولڑویہ حاشیہ، ص:۱۰۱، روحانی خزائن، ص:۲۶۳، جلد:۱۷)

جھوٹ نمبر ۱۰:

اس کے (یعنی نبی کریم کے) لیے (صرف) چاند گرہن کا نشان ظاہر ہوا اور میرے لیے چاند اور سورج دونوں (کے گرہن) کا اب کیا تو انکار کرے گا۔ (اعجاز احمدی، ص:۷۱، روحانی خزائن، جلد:۱۹، ص:۱۸۳)

جھوٹ نمبر ۱۱:

اور جیسا کہ وَ مُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّأْتِيْ مِنْ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ میں یہ اشارہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا آخر زمانہ میں ایک مظہر ہوگا گویا وہ اس کا ایک ہاتھ ہوگا جس کا نام آسمان پر احمد ہوگا اور وہ حضرت مسیح کے رنگ میں جمالی طور

پر دین کو پھیلائے گا۔(اربعین نمبر۳،ص:۳۱۔۳۲،روحانی خزائن،جلد:۱۷،ص:۴۲۱)

جھوٹ نمبر۱۲:

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ابن مریم اور دجال کی حقیقت کاملہ بوجہ نہ موجود ہونے کسی نمونہ کے موبمو منکشف نہ ہوئی اور نہ دجال کے ستر باع کے گدھے کی اصلی کیفیت کھلی اور نہ یاجوج ماجوج کی عمیق تہ تک وحی الٰہی نے اطلاع دی اور نہ دابة الارض کی ماہیت کما ھی ظاہر فرمائی گئی......تو کچھ تعجب کی بات نہیں۔(ازالہ اوہام،ص:۲۹۱،روحانی خزائن،ص:۲۷۳،جلد:۳)

تجزیہ:

احادیث کی کتب میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام ابن مریم، دجال، دابۃ الارض اور یاجوج ماجوج وغیرہ کے مفصل حالات موجود ہیں۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام حقائق بیان فرمائے ہیں۔اس لیے مرزا کا یہ کہنا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مذکورہ امور کی کچھ خبر نہ تھی محض افتراء اور جھوٹ ہے۔

جھوٹ نمبر۱۳:

مجھے بروزی صورت نے نبی اور رسول بنایا ہے اور اسی بنا پر خدا نے بار بار میرا نام نبی اللہ اور رسول اللہ رکھا مگر بروزی صورت میں، میرا نفس درمیان نہیں ہے بلکہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے،اسی لحاظ سے میرا نام محمد اور احمد ہوا پس نبوت اور رسالت کسی دوسرے کے پاس نہیں گئی محمد کی چیز محمدؐ کے پاس ہی رہی۔(ایک غلطی کا ازالہ روحانی خزائن،جلد:۱۰،ص:۲۱۶)

جھوٹ نمبر۱۴:

مرزا کا رحمۃ للعالمین ہونے کا دعویٰ:

ہر مسلمان کا عقیدہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دو جہانوں کے لیے رحمت ہیں مگر مرزا قادیانی کا دعویٰ ہے کہ یہ وحی مجھ پر نازل ہوئی۔

وَ مَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ (تذکرہ،ص:۲۳۴،طبع دوم)

(احقر نے ایک بحث میں ایک مرزائی کے سامنے یہ حوالہ پیش کیا تو اسے پسینہ چھوٹ گیا اور اس نے میرے ساتھ مزید گفتگو کرنے سے انکار کر دیا)

جھوٹ نمبر۱۵:

ہر مسلمان کا عقیدہ ہے کہ قرآن مجید کی درج ذیل آیت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق ہے **ھو الذی**

ارسل رسولہ بالھدیٰ و دین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ، مرزا قادیانی کا دعویٰ ہے کہ یہ آیت مجھ پر نازل ہوئی۔(دیکھیں: مرزا قادیانی کی وحی کا مجموعہ تذکرہ، ص: ۳۷۷، طبع دوم)

جھوٹ نمبر ۱۶:

ہر مسلمان کا عقیدہ ہے کہ درج ذیل آیت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان بیان کرنے کے لیے نازل ہوئی،

و لقد لبثت فیکم عمراً من قبلہٖ افلا تعقلون. (النحل)

مرزا قادیانی اس قرآنی آیت کو اپنی وحی قرار دیتا ہے۔(دیکھیں: تذکرہ، ص: ۶۳۴، طبع دوم)

جھوٹ نمبر ۱۷:

ہر مسلمان کا عقیدہ ہے کہ آیت کریمہ **قل ان کنتم تحبون اللّٰہ فاتبعونی یحببکم اللّٰہ** (آل عمران) میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کا حکم دیا گیا ہے مگر مرزا قادیانی اس آیت کے متعلق لکھتا ہے کہ یہ میری وحی ہے (تذکرہ، ص: ۶۳۴)

جھوٹ نمبر ۱۸:

ہر مسلمان کا یہ عقیدہ ہے کہ سورت مزمل کی آیت **انا ارسلنا الیکم رسولاً شاھداً علیکم کما ارسلنا الیٰ فرعون رسولاً** نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق نازل ہوئی مگر مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ یہ میری شان میں نازل ہوئی۔(تذکرہ، ص: ۶۵۱۔۶۵۲، طبع دوم)

جھوٹ نمبر ۱۹:

صلح حدیبیہ اور بیعت رضوان کے حوالہ سے درج ذیل آیت **ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللّٰہ ید اللّٰہ فوق ایدیھم** کے متعلق ہر مسلمان کا یقین ہے کہ یہ آیت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے متعلق ہے۔ مگر مرزا قادیانی اس آیت کریمہ کو اپنی وحی قرار دیتا ہے۔(دیکھیں: تذکرہ، ۶۳۲، طبع دوم)

جھوٹ نمبر ۲۰:

مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر قول و فعل، وحی الٰہی کے تابع ہوتا تھا اور آیت کریمہ **و ما ینطق عن الھویٰ ان ھو الا وحی یوحی** حضور علیہ السلام کی شان اقدس میں نازل ہوئی مگر مرزا قادیانی اس آیت

کے متعلق دعویٰ کرتا ہے کہ مجھ پر نازل ہوئی۔ (دیکھیں: تذکرہ، صفحہ ۴۰۶۔۴۰۷، طبع دوم)

جھوٹ نمبر ۲۱:

ہر مسلمان کا عقیدہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کے باہمی جھگڑوں کے لیے حکم یعنی ثالث ہیں۔ حضور علیہ السلام کا ہر فیصلہ حرف آخر کی حیثیت رکھتا ہے اور **فلا و ربک لا یؤمنون......و یسلموا تسلیما** آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں نازل ہوئی مگر مرزا قادیانی کا دعویٰ ہے کہ یہ آیت مجھ پر نازل ہوئی تھی۔ (تذکرہ، ص: ۳۸۹، طبع دوم)

جھوٹ نمبر ۲۲:

ہر مسلمان کا عقیدہ ہے کہ سورۃ الفتح کی ابتدا میں حضور علیہ السلام سے فتح مکہ کا وعدہ کیا گیا تھا۔ مگر مرزا قادیانی کہتا ہے یہ میری وحی ہے **انا فتحنا لک فتحا مبینا** (روحانی خزائن، جلد: ۲۳، ص: ۹۷)

جھوٹ نمبر ۲۳:

ہر مسلمان کا عقیدہ ہے کہ درج ذیل آیت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تھی **الرحمٰن علم القرآن** مگر مرزا قادیانی اسے اپنی وحی قرار دیتا ہے۔ (دیکھیں: روحانی خزائن، جلد: ۲۲، ص: ۷۳)

جھوٹ نمبر ۲۴:

ہر مسلمان کا عقیدہ ہے کہ سورۃ الاحزاب میں داعی الی اللہ اور سراج منیر (چمکتا ہوا سورج) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو لقب دیا گیا ہے مگر مرزا قادیانی کہتا ہے کہ یہ دونوں القاب میرے ہیں۔ یہ وحی مجھ پر نازل ہوئی تھی **و داعیا الی اللّٰہ باذنہ و سراجا منیرا** (روحانی خزائن، جلد: ۲۲، صفحہ: ۷۸)

جھوٹ نمبر ۲۵:

ہر مسلمان کا عقیدہ ہے کہ یہ آیات **یٰسٓ والقرآن الحکیم انک لمن المرسلین.** نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق ہیں مگر مرزا قادیانی اسے اپنی وحی قرار دیتا ہے۔ (روحانی خزائن، جلد: ۲۲، ص: ۱۵۷۔ تذکرہ، ص: ۶۵۹، طبع دوم)

جھوٹ نمبر ۲۶:

ہر مسلمان کا عقیدہ ہے کہ سورت الکوثر ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان مبارک میں نازل ہوئی مگر مرزا قادیانی کہتا ہے کہ یہ سورۃ مجھ پر اتری۔ (دیکھیں: تذکرہ، ص: ۵۹۴، طبع دوم)

جھوٹ نمبر۲۷:

ہرمسلمان کا عقیدہ ہے کہ اذا جاء نصر الله و الفتح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی مگر مرزا قادیانی اسے اپنی وحی قرار دیتا ہے۔(دیکھیں: اربعین نمبر۲، روحانی خزائن، جلد:۱۷،ص:۳۸۰، تذکرہ،ص:۴۸)

جھوٹ نمبر۲۸:

ہرمسلمان کا عقیدہ ہے کہ آیت کریم لو کان من عند غیر اللّٰہ لوجدوا فیه اختلافا کثیرا . نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی مگر مرزا قادیانی نے اسے اپنی وحی قرار دیا اور اس کے شروع میں قل کا اضافہ کر دیا اور لکھا۔قل لو کان من عند غیر اللّٰہ لوجدوا فیه اختلافا کثیرا (اربعین نمبر۲، روحانی خزائن جلد:۱۷،ص:۳۸۲، تذکرہ،ص:۳۸۲ طبع دوم)

جھوٹ نمبر۲۹:

مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ یا اٰدم اسکن انت و زوجک الجنّة قرآن مجید کی آیت ہے مگر مرزا قادیانی یہ کہتا ہے کہ یہ وحی مجھ پر نازل ہوئی تھی۔(اربعین نمبر۳، روحانی خزائن، جلد:۱۷،ص:۴۱۰۔۴۱۱، تذکرہ،ص:۲۷ طبع دوم)

جھوٹ نمبر۳۰:

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب......عیسائیوں کے ہاتھ کا پنیر کھا لیتے تھے حالانکہ مشہور یہ تھا کہ سور کی چربی اس میں پڑتی ہے۔(مرزا قادیانی کا خط مندرجہ روزنامہ الفضل قادیان، ۲۲؍فروری ۱۹۲۴)

جھوٹ نمبر۳۱:

مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ سورت الم نشرح کی آیت و رفعنا لک ذکرک اور دیگر آیات میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس بیان کی گئی ہے مگر مرزا قادیانی کہتا ہے کہ یہ آیت مجھ پر نازل ہوئی تھی۔(تذکرہ،ص:۹۸،۲۷،۲۷،۳۲ طبع دوم)

جھوٹ نمبر۳۲:

مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ عالمگیر رسول نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک ہے اور قل یایها الناس انی رسول اللّٰه الیکم جمیعا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں نازل ہوئی تھی مگر مرزا قادیانی اس آیت کو اپنی وحی قرار دیتا ہے۔

(تذکرہ،ص:۳۶۰ طبع دوم)

جھوٹ نمبر ۳۳:

مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ آیت کریمہ **سبحان الذی اسریٰ بعبدہٖ لیلاً** نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں نازل ہوئی تھی مرزا قادیانی اس آیت کو اپنی وحی قرار دیتا ہے۔ (تذکرہ، ص: ۸۱، ۲۷۸، طبع دوم)

جھوٹ نمبر ۳۴:

مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ **یاأیھا المدثر قم فانذر وربک فکبر** نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تھی مگر مرزا قادیانی اسے اپنے وحی قرار دیتا ہے۔ (دیکھیں: تذکرہ، ص: ۱۵ طبع دوم)

جھوٹ نمبر ۳۵:

ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانیت پانچویں ہزار میں اجمالی صفات کے ساتھ ظہور فرمایا اور وہ زمانہ اس روحانیت کی ترقیات کا انتہا نہ تھا بلکہ اس کے کمالات کے معراج کے لیے پہلا قدم تھا پھر اس روحانیت نے چھٹے ہزار کے آخر میں اس وقت پوری طرح سے تجلّی فرمائی۔

(خطبہ الہامیہ، ص: ۱۷۷، روحانی خزائن، جلد: ۱۶، ص: ۲۶۶)

جھوٹ نمبر ۳۶:

جس نے اس بات سے انکار کیا کہ نبی علیہ السلام کی بعثت چھٹے ہزار سے تعلق رکھتی ہے جیسا کہ پانچویں ہزار سے تعلق رکھتی تھی پس اس نے حق کا اور نص قرآن کا انکار کیا بلکہ حق یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانیت چھٹے ہزار کے آخر میں یعنی ان دنوں میں بہ نسبت اُن سالوں کے اقویٰ اور اکمل اور اشد ہے۔

(خطبہ الہامیہ، ص: ۱۸۱-۱۸۲، روحانی خزائن، جلد: ۱۶، ص: ۲۷۱-۲۷۲)

جھوٹ نمبر ۳۷:

اسلام ہلال کی طرح شروع ہوا اور مقدر تھا کہ انجام کار آخر زمانہ میں بدر ہو جائے خدا تعالیٰ کے حکم سے۔ پس خدا تعالیٰ کی حکمت نے چاہا کہ اسلام اس صدی میں بدر کی شکل اختیار کرے جو شمار کی رو سے بدر کی طرح مشابہ ہو (یعنی چودھویں صدی) پس ان ہی معنوں کی طرف اشارہ ہے خدا تعالیٰ کے اس قول میں کہ **لقد نصرکم اللّٰہ ببدر**

(خطبہ الہامیہ، ص: ۱۸۴، روحانی خزائن، جلد: ۱۶، ص: ۲۷۵-۲۷۶)

جھوٹ نمبر ۳۸:

خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چھپانے کے لیے ایک ایسی ذلیل جگہ تجویز کی جو نہایت متعفّن اور تنگ اور تاریک اور حشرات الارض کی نجاست کی جگہ تھی۔ (تحفہ گولڑویہ روحانی خزائن، جلد: ۱۷، ص: ۲۰۵)

تجزیہ:

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتنی زیادہ توہین اور اس پر بھی دعویٰ عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا۔ آیا ایسا شخص مسلمان ہو سکتا ہے؟

جھوٹ نمبر ۳۹:

اور ظاہر ہے کہ فتح مبین کا وقت ہمارے نبی کریم کے زمانے میں گزر گیا اور دوسری فتح باقی رہی جو کہ پہلے غلبہ سے بہت بڑی اور زیادہ ظاہر ہے اور مقدر تھا کہ اس کا وقت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کا وقت ہو۔ (خطبہ الہامیہ روحانی خزائن، جلد: ۱۶، ص: ۲۸۸)

جھوٹ نمبر ۴۰:

ہر مسلمان کا عقیدہ ہے کہ یہ آیت ”یریدون لیطفؤا نور اللّٰہ بافواھھم واللّٰہ متم نورہٖ ولو کرہ الکافرون“ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی مگر مرزا کہتا ہے کہ مجھ پر نازل ہوئی۔ (تذکرہ، طبع دوم، ص ۶۳۶)

☆......☆......☆

ماہانہ مجلس ذکر و اصلاحی بیان
28 فروری 2013ء
جمعرات بعد نماز مغرب
دارِ بنی ہاشم
مہربان کالونی ملتان
ابن امیر شریعت
حضرت پیر جی
سید عطاء المہیمن بخاری
دامت برکاتہم
امیر مجلس احرار اسلام پاکستان
الداعی سید محمد کفیل بخاری ناظم مدرسہ معمورہ دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان
061-4511961